© rasailojaraid.com

ضخامت:۸۲۴صفحات قیمت:۳۰۰روپے

ملنے کا پتا: قاضی چن پیرالہاشمی اکیڈمی، مرکزی جامع مسجد سیدنا معاویہ چوک۔حویلیاں، ہزارہ

کئی فرقے، اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کو نقصان پہنچاتے رہے۔جن میں سے ایک فرقۂ رافضیت بھی ہے۔اس کی تاریخ نسبتاً قدیم ہے۔یہ فرقہ کب کن حالات میں پیدا ہوا چودہ صدیوں میں کیسے اور کس کے سایہ عاطفت میں پلتا رہا اور اسلام کو نقصان پہنچاتا رہا۔اس فرقہ کے عقائد کیا ہیں؟ تقریباً چودہ صدیوں پر محیط لمحہ لمحہ کی کہانی تاریخ کی زبانی جو''شیعیت 'تاریخ وافکار'' کے نام پر منظر عام پر آ چکی ہے۔ ہر وہ آدمی جو اس موضوع سے واقفیت رکھنا چاہتا ہے اس کے لیے ایک تاریخی دستاویز ہے، جس پر محقق اہل سنت مولانا ابوریحان سیالکوٹی کے قلم سے مقدمہ ہے جو اپنی جگہ لائق مطالعہ ہے۔

(تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)

کتاب:''مسئلہ خلافت'' مصنف: مولانا ابوالکلام آزادؒ

ضخامت:۲۳۲صفحات قیمت:۱۰۰روپے ناشر: مکتبہ جمال، تھرڈ فلور، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

مولانا ابوالکلام آزادؒ کے اسلوبِ نگارش کے خوشہ چیں اور عاشق صادق، شورش کاشمیری مرحوم نے سچ کہا تھا کہ ''مولانا آزاد، ہندوستان میں ابن تیمیہ ہیں'' وہ بجاطور پر امام الہند تھے۔ایک ایسی شخصیت جس نے دینی و علمی اور سیاسی و ادبی حوالے سے بھرپور زندگی گزاری۔جس نے قلم کی طاقت سے ہندوستان کے مردہ دلوں کو جھنجھوڑا اور خطاب کی قوت سے کروڑوں انسانوں کو خوابِ غفلت سے جگا کر انہیں متحرک کر دیا۔انہوں نے ہر مشکل موڑ پر قوم کی بروقت اور صحیح رہنمائی کی۔سچ کہا اور سچ لکھا کہ''میں سیاہ کو سفید کہنے سے انکار کرتا ہوں۔''

''مسئلہ خلافت'' دراصل مولانا کا وہ عظیم الشان خطبۂ صدارت ہے جو انہوں نے ۲۸،۲۹ فروری ۱۹۲۰ء کو پراونشل خلافت کانفرنس بنگال کے اجلاس منعقدہ کلکتہ میں ارشاد فرمایا۔جو''مسئلہ خلافت و جزیرۂ عرب'' کے عنوان سے پہلی بار مئی ۱۹۲۰ء میں شائع ہوا۔جس میں مولانا نے لوگوں کو حکومتِ برطانیہ سے ترکِ موالات کی دعوت دی اور خلافتِ عثمانیہ کے پس منظر و پیش منظر پر پوری شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے۔نیز خلافت کے لغوی معنیٰ سے لے کر اس کے قیام و نفاذ تک کے معاملات پر قلم اٹھایا ہے۔اس کتاب کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔مگر ان میں ناشرین نے بعض جگہ کانٹ چھانٹ کر کے قلمی بددیانتی کا ثبوت دیا ہے۔بھلا ہو جناب مختار احمد کھٹانہ اور شبیر احمد کھٹانہ کا، جنہوں نے اصل نسخہ حاصل کر کے شائع کر دیا۔اب یہ ایک مکمل کتاب ہے۔

آخر میں ناشرین سے درخواست ہے کہ کمپیوٹر کتابت کی وجہ سے کتابت کی بہت سی فاش غلطیاں رہ گئی ہیں۔نیز کتاب کے آخر میں مولانا غلام رسول مہر کے نام مولانا آزاد کے خط کا عکس واضح نہیں۔آئندہ ایڈیشن میں اغلاط کی تصحیح اور مولانا کے خط کی واضح اشاعت کا اہتمام کیا جائے۔نیز الگ صفحہ پر خط کی کمپیوٹر کتابت دی جائے۔ (تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

© rasailojaraid.com